سوال

جب خاوندکہے : مجھ پر طلاق : اور پھراپنے آپ پر کنٹرول کر کے خاموش ہوجائے اور بات مکمل نہ کرے توکیا اس سے طلاق ہو جائیگی یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

جب خاوند " مجھ پر طلاق " کے الفاظ کہ کر خاموش ہوجائے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا ، اور نہ ہی اس سے طلاق واقع ہوگی ، کیونکہ اس نے اپنی بات ہی مکمل نہیں کی

اہل علم کی کلام میں یہی بات صحیح ہے

اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس سے طلاق واقع ہوجائیگی

اور بعض کہتے ہیں کہ یہ قسم ہے :

فقہ حنبلی کی کتاب " زاد المستقنع " میں ہے :

اگر خاوند کہے : تو طلاق ، یا طالق ، یا مجھ پر ، یا مجھ پر لازم ہے ، اس کی نیت سے تین طلاق واقع ہوجائیگی ، وگرنہ ایک طلاق ہوگی

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ اس کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

قولہ : " یا مجھ پر " جب کہے مجھ پر طلاق ، تو یہ اپنے آپ کو اس کے التزام کرنا ہے تو یہ نذر کے مشابہ ہوگی ، اگر وہ یہ کہے اور نیت کی تو اس کی بیوی کو تین طلاق ہوجائینگی ، اور اگر تین کی نیت نہ ہو تو ایک طلاق ہوگی ، مؤلف کا یہی قول ہے

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اہل لغت اور اہل عرف کے بالاتفاق یہ قسم ہے ، اور طلاق نہیں

اور بعض کہتے ہیں اور صحیح بھی یہی ہے کہ : اگر متعلق کو ذکر نہ کرے تو یہ کچھ بھی نہیں ، کیونکہ اس کا قول : مجھ پر طلاق " یہ اپنے نفس کو لازم کرنا ہے ، اور اگر یہ التزام کی خبر ہو تو واقع نہیں ہوگی ، اور اگر التزام ہو تو بھی اس کے سبب کے بغیر واقع نہیں ہوگی ، مثلا اگر کہے : مجھ پر لازم ہے کہ میں یہ گھر فروخت کروں تو اس سے بیع منعقد نہیں ہوگی یعنی سودا نہیں ہوجا ئیگا

اور اگر وہ یہ کہے : مجھ پر طلاق لازم ہے ، تو ہم کہیں گے جب آپ نے اپنے آپ پر طلاق کو واجب کیا ہے تو طلاق دو ، اور جب تم طلاق نہیں دو گے تو طلاق واقع نہیں ہوگی ، اور یہی قول صحیح ہے کہ یہ طلاق نہیں ، اور نہ ہی قسم ہے ، مگر اس وقت جب کہ وہ چیز نہ ذکر کی جائے جس پر قسم اٹھائی گئی ہو ، مثلا وہ کہے : اگر میں ایسا کروں تو مجھ پر طلاق

لیکن اگر عرف میں لوگوں کے ہاں یہ معروف ہوچکا ہو کہ اگر کوئی شخص کہے : مجھ پر طلاق " تو یہ اس کے اس قول کی طرح ہی ہے کہ : تجھے طلاق " تو اس صورت میں ہم عام قاعدہ کی طرف رجوع کرینگے

لوگوں کی کلام کو اس پر ہی محمول کیا جائیگا جسے لوگ جانتے اور پہچانتے ہیں اور ان کی عرفی لغت میں وہ معروف ہے، اس بنا پر یہ طلاق ہوگی، لیکن لغوی معنی کو دیکھتے ہوئے یہ طلاق نہیں، مثلا اگر کوئی شخص یہ کہے :

مجھ پر یہ گھر فروخت کرنا لازم ہے، یا مجھ پر یہ گھر وقف کرنا لازم ہے، یا مجھ پر یہ گھر کرایہ پر دینا لازم ہے، اور اس طرح کے الفاظ کہے تو یہ منعقد نہیں ہوگی

اور اگر وہ کہے : مجھ پر اس گھر کی بیع فسخ کرنا لازم ہے تو اس سے سودا اور بیع فسخ نہیں ہوگا

تو پھر اس طرح کی عبارت سے نہ تو عقد ہوگا اور نہ ہی فسخ، بلکہ اگر یہ خبر ہے تو اسے کچھ شمار نہیں کیا جائیگا، اور اگر یہ التزام ہے تو ہم کہینگے : اس کا سبب لاؤ حتی کہ مسبب بھی پایا جائے " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (92/13).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

120255